جانشین امیرِ شریعت سید ابوذر بخاریؒ

"شہیدِ تیغِ ابنِ سباء"

دامادِ رسول، امام مظلوم وشہید خلیفۂ راشد سیدنا عثمان بن عفان (سلام اللہ ورضوانہ علیہ)

ابنِ علیؓ کو حد سے بڑھایا نہ جائے گا
انسان کو خدا تو بنایا نہ جائے گا

کتنا بلند کیوں نہ ہو غیر نبیؐ مگر
پھر بھی نبیؐ سے اس کو ملایا نہ جائے گا

بنیاد لا الٰہ تو ہوتا ہے خود رسولؐ
نانے کی جا نواسہ بٹھایا نہ جائے گا

دراصل اہلِ بیت ہیں ازواجِ طاہرہؓ
اولاد کو تو ماں سے بڑھایا نہ جائے گا

اِک فرد حق پسند ہو، اُمت ہو کفر کوش؟
یہ کلمۂ نفاق پڑھایا نہ جائے گا

اصحابؓ فسق کیش ہوں، معصوم ہو حسینؓ؟
یہ زہر اہلِ حق سے تو کھایا نہ جائے گا

مجبور و بے قصور ہم، محصور و تشنہ کام
دامادِ مصطفیٰؐ کو ستایا نہ جائے گا

اب نائلہؓ کے بال بھی نوچے نہ جائیں گے
اور انگلیوں کا ہار بنایا نہ جائے گا

اب لاشۂ شہید کو بے گور و بے کفن
رکھ کر مکاں میں جشن منایا نہ جائے گا

عشاقِ تیغ ابنِ سباء کو رہے خبر
عثمانؓ کا خوں اُن سے چھپایا نہ جائے گا

ہرگز کبھی بھی حضرتِ عثمانؓ کی لاش پر
اب تختِ اقتدار بچھایا نہ جائے گا

ماں جو خطا شعار تھی بیٹے کو کیا ہوا
یہ اجتہاد پھر سے چلایا نہ جائے گا

کونچیں جَمل کی بصرہ میں کاٹی نہ جائیں گی
محمل بھی "عائشہؓ" کا گرایا نہ جائے گا

جن ظالموں نے لوٹ لی حرمتِ رسولؐ کی
"قہرِ خدا" سے ان کو بچایا نہ جائے گا

پوچھیں گے جب رسولؐ ہی، غمگیں، بہ چشمِ تر
محشر میں پھر جواب سجھایا نہ جائے گا

بیٹوں کے اس سلوک کا دفتر کھلے گا جب
پھر ماں کا احتجاج دبایا نہ جائے گا

بندش زباں پہ ہو کہ پہرے قلم پہ ہوں
یوں جوشِ انتقام بجھایا نہ جائے گا

نورِ نگاہِ سیّدہ "ہندہ" کا مرتبہ
کوئی بھی ہو کسی سے گھٹایا نہ جائے گا

واجب ہوا ہے، ہم پہ دفاعِ "معاویہؓ"
دامن معاویہؓ کا چھڑایا نہ جائے گا

ابنِ سباء کی نسل بھی سن لے یہ داشگاف
نامِ معاویہؓ کو مٹایا نہ جائے گا

کٹتا ہے سر تو کٹ گرے، لیکن سبائیو!
پرچمِ معاویہؓ کا گرایا نہ جائے گا

"نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا"